مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان
15 روزہ وفاق ٹائمز
جلد 1
شمارہ 5
۱۶ شعبان تا ۳۰ شعبان ۱۴۴۱ھ، ۳۰ مارچ تا ۱۳ اپریل ۲۰۲۱

آیت اللہ باقر الصدر، مفکر، باصلاحیت و ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے، علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ممتاز اسلامی سکالر، ماہر اقتصادیات آیت اللہ سید محمد باقر الصدر شہید اور انکی ہمشیرہ سیدہ آمنہ بنت الہدی کی شہادت کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اسلامی دنیا کی جن ممتاز، جید اور اپنے علوم وفنون کی ماہر شخصیات کی بدولت نہ صرف عالم اسلام بلکہ دنیائے ان کے نظریات اور تصورات سے بھرپور انداز میں استفادہ کر کے ترقی و کامرانی کے سفر پر گامزن ہے ان مشاہیر اسلام میں ایک معروف مفکر، باصلاحیت اور ہمہ جہت شخصیت کے مالک استاد بزرگوار، نامور اسلامک سکالر اور بین الاقوامی طور پر پہچانے جانے والے ماہر اقتصاد آیت اللہ سید محمد باقر الصدر کا نام ہے۔

قادیانیوں کے ایک وفد نے جامعۃ المنتظر لاہور آکر اسلام قبول کرلیا

قادیانی وفد نے دین مبین اسلام اور ختم نبوت کے بارے میں علامہ محمد افضل حیدری سے سوالات کیے اور تسلی بخش جوابات سے مطمئن ہو کر دین اسلام قبول کیا

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، شیعیان پاکستان کی عظیم دینی درسگاہ حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں قادیانیوں کے ایک وفد کی آمد اور دین مبین اسلام سے مشرف ہونے کے بعد جامعۃ المنتظر کے پرنسپل حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی سے ملاقات کی۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری کے مطابق قادیانی وفد نے دین مبین اسلام اور ختم نبوت کے بارے میں سوالات کیے اور تسلی بخش جوابات سے مطمئن ہو کر دین اسلام قبول کیا اور مرزا احمد قادیانی سے اظہار برأت کیا ہے۔

آخری زمانے میں دین کی حفاظت اہم ترجیحات میں سے ہے، آیت اللہ بوشہری

جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ کے سربراہ آیت اللہ ہاشم حسینی بوشہری نے قم کی مسجد الزہرا میں منعقدہ پروگرام 800 معیشت پیکیج کی تقسیم کے موقع پر حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت باسعادت کی مبارکبادی دیتے ہوئے کہا کہ مسجد الزہرا نے ثابت کردیا کہ اس کی آبادی صرف میناروں اور گلدستوں میں نہیں؛ بلکہ لوگوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے قائم کی گئی اس مرکزیت میں ہے جس کے آثار و برکات سورج کی کرنوں کی مانند ظاہر ہو رہے ہیں۔

آخری زمانے میں دین کی حفاظت اہم ترجیحات میں سے ہے اور یہ عمل ہاتھ میں انگارہ اٹھا کر برداشت کرنے کے مترادف ہے۔ اس سلسلے میں ہمارا سب سے اولین فریضہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر پختہ عقیدہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ کو ہی ہر کام کا محور بنائیں جس طرح امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی بہتر معرفت رکھنے والے مؤمن افراد امام زمان علیہ السلام کے مددگار ہوتے ہیں۔

اسی طرح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: امام زمان علیہ السلام کی مدد کرنے والوں کے دل شک و تردید کے مقابلے میں لوہے کی مانند ہوتے ہیں۔ اس دنیا میں کچھ افراد 160 فارسی چینلز کے ذریعے ہمارے جوانوں کو ہم سے چھیننا چاہ رہے ہیں اور ہمارے ارادوں کو کمزور بنانے پر کمربستہ ہیں۔ یہ ان کی بھول ہے۔ انہیں جان لینا چاہئے کہ ہمارے جوان مکتب اسلام اور انقلاب کے تربیت یافتہ ہیں وہ کبھی بھی دشمن کی ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

پاکستان کے وفود کی حضرت آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی سے ملاقات

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں فیصل آباد اور کراچی سے زیارت کو آئے زائرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے اپنی پدرانہ نصیحتوں اور ارشادات میں فرمایا کہ سچا مومن وہی ہے کہ جو حقیقی اسلام محمدی کہ جسے محمد وآل محمد علیہم السلام نے ہمیں بتایا ہے کا پابند ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہر انسان کو چاہئے کہ تقوی میں بلند مرتبے پر پہنچنے کی کوششیں کرتا رہے تاکہ رضائے خداوندی کے حصول کا راستہ ہموار بنے اور دنیا وآخرت میں وہ ایک کامیاب انسان بن سکے۔ سچا مومن اپنے ایمان، اپنی عبادتوں اور الہی قوانین کی پاسداری کرتا ہے تاکہ معاشرے میں امن و استقرار باقی رہے اور ظاہر ہے جب تک اہلبیت علیہم السلام کے بتائے ہوئے راستے کی پابندی نہیں کی جائے گی اس وقت تک یہ ممکن نہیں ہے۔

انہوں نے مزید فرمایا کہ مومنین کرام کا سیرت محمد وآل محمد علیہم السلام سے واقف ہونا ضروری ہے ساتھ ساتھ اِسے اپنے اخلاق و کردار اور سلوک سے معاشرے میں نشر کرنا چاہئے تاکہ ہم میں سے ہر ایک فرد مشن آل محمد علیہم السلام کا مبلغ ہو اور دنیا پر انکے عظیم مشن کو مزید واضح کیا جا سکے، اہل بیت علیہم السلام کے بتائے ہوئے راستے کا پابند انسان پورے معاشرے کے لئے نمونہ عمل ہے تاکہ لوگ اسکی اقتدا کریں اور اچھائی و بھلائی سب کا مقدر بنے۔

آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی کی جانب سے ایک وفد کی علامہ شیخ نوروز مرحوم کے گھر آمد

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کی جانب سے حجۃ الاسلام ڈاکٹر محمد نجفی اور حجۃ الاسلام سید محمد حسن نقوی کی قیادت میں ایک وفد نے ممتاز عالم دین علامہ شیخ نوروز علی نجفی کی رہائش گاہ پر ان کے فرزند اور دیگر افراد سے ملاقات کی اور حضرت آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی کی جانب سے تعزیتی پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر جامعہ مدینۃ العلم کے سربراہ حجۃ الاسلام ڈاکٹر محمد نجفی نے علامہ شیخ نوروز علی نجفی کی دینی و علمی خدمات پر ان کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے مرحوم کے لئے مغفرت اور لواحقین و پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کے استاد حجۃ الاسلام سید محمد شیرازی اور شیعہ علماء کونسل سندھ کے رہنما مولانا کرم علی حیدری بھی موجود تھے۔

شہید باقر الصدرؒ نے معاشیات کے میدان میں جو گرانقدر خدمات انجام دیں وہ آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہیں، ناظم اعلیٰ جامعۃ المنتظر

جامعۃ المنتظر لاہور کے ناظم اعلیٰ حجۃ الاسلام سید مرید حسین نقوی نے ممتاز ماہر اقتصاد اور اسلامی سکالر آیت اللہ سید محمد باقر الصدر شہید اور انکی ہمشیرہ محترمہ سیدہ آمنہ بنت الھدی کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اسلامی دنیا کی ممتاز' جید اور اپنے علوم وفنون کی ماہر شخصیات کی بدولت آج بھی نہ صرف عالم اسلام بلکہ دنیا ان کے نظریات اور تصورات سے بھرپور انداز میں استفادہ کر کے ترقی و کامرانی کے سفر پر گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ شہید باقر الصدرؒ نے معاشیات کے میدان میں جو گرانقدر خدمات انجام دیں اور قلمی آثار چھوڑے وہ آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

حوزہ علمیہ مدینۃ العلم کوپن ھیگن ڈنمارک کے مدیر نے مزید کہا کہ آپ کی شہرہ آفاق تصنیف "اقتصادنا" اقتصادی نظریات کا تنقیدی جائزہ اور اسلامی اقتصادیات کا خاکہ پیش کرتی دکھائی دیتی ہے۔ یہ ایک نا قابل انکار حقیقت ہے کہ اقتصادی مسئلہ انسانی زندگی میں ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ مسئلہ کل کے انسان کے لئے اتنا اہم نہیں تھا جتنا آج کے انسان کے لئے ہوگیا ہے۔حالات و واقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ معاشی حوالوں سے خوشحال اور معاشی بدحالی کے شکار انسان کی زبان وفکر میں واضح فرق ہوتا ہے۔

پاکستان اور ایران اسلام کے مضبوط قلعے ہیں، پیر معصوم نقوی

جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ پیر سید محمد معصوم حسین نقوی نے اتحاد امت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت مسلمانوں کا سرمایہ اور ختم نبوت اساسی عقیدہ ہے۔محبت اہل بیتؑ کے بغیر مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ پاکستان اور ایران اسلام کے مضبوط قلعے ہیں اور دو بڑے اسلامی مکاتب فکر کی اکثریت کے نمائندہ ممالک ہیں۔

اسلام کی سربلندی کے لئے ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہوگا۔ہمارے دکھ، درد اور اسلامی اقدار مشترک ہیں۔

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم کی حرمت اور مقدسات اہل سنت کے احترام کے حوالے سے فتویٰ، اتحاد بین المسلمین کے لئے مقدمات ہموار کرتا ہے۔ اسلام کی قوت سے خائف استعماری قوتیں چند نادان دوستوں اور کچھ خریدے گئے شرپسند افراد کے ذریعے مسلمان فرقوں کے

باہمی اختلافات کو ہوا دیتی ہیں۔جس سے عوام نے ہمیشہ اظہار لاتعلقی کیا ہے۔ اکابرین اہل سنت نے ایرانی حکومت کی عالمی سطح پر اتحاد امت کے لئے کاوشوں کو سراہتے ہوئے یاددہانی کروائی کہ خانہ فرہنگ ایران میں عید میلاد النبی کے پروگرام سالہا سال سے منعقد ہوتے چلے آرہے ہیں۔انہیں دوبارہ شروع کیا جانا چاہیئے۔محبت سے سرشار عید میلاد النبی کے پروگراموں سے مختلف مکاتب فکر کے علماء کو ایک پلیٹ فارم پر مل بیٹھنے کا موقع ملے گا اور اتحاد بین المسلمین فروغ پائے گا۔

ریاستی اداروں کو کسی بھی شہری کے قانونی حقوق سلب کرنے کا حق حاصل نہیں، علامہ امین شہیدی

جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسنز کی جانب سے آج ملک بھر میں مسنگ پرسنز کی بازیابی کے لئے باقاعدہ احتجاج کا آغاز ہورہا ہے۔اس حوالہ سے امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہم سب کو اس معاملہ کے حل کے لئے مسنگ پرسنز کے خاندانوں کا بھرپور ساتھ دینا چاہیئے۔ پاکستان اسلامی جمہوریہ ہے اور اس نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہاں جمہوری نظام ہے۔ جمہوریت کا جو تصور دنیا میں رائج ہے، اس کے مطابق ایک ایسا معاشرہ جہاں قانون کی حاکمیت ہونی چاہیئے اور ہر انسان کو شخصی آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہونا چاہیئے۔تمام اداروں کو اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے فرائض کی انجام دہی کرنی چاہیئے،لیکن ایک عرصہ سے دیکھنے میں آرہا ہے کہ پاکستان میں بے گناہ انسانوں کو اُٹھالیا جاتا ہے،غائب کردیا جاتا ہے۔

والدین ان کی راہ تکتے تکتے یا تو بینائی سے محروم ہو جاتے ہیں یا دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔لیکن ان بچوں کو اُٹھانے والے ظالموں کو رحم نہیں آتا اور نہ وہ انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔نتیجتاً کچھ لوگ مرجاتے ہیں، کچھ رہا کردیئے جاتے ہیں لیکن نیم مردہ حالت میں۔ کچھ کو مار کر پھینک دیا جاتا ہے اور کچھ کو پیسے بٹور کر اور ان کے بینک اکاؤنٹس خالی کرا دیئے جاتے ہیں، یا پھر ان کی گاڑیاں چھین کر کسی کیس میں ملوث کرکے پولیس کے حوالہ کردیا جاتا ہے۔اس قسم کی شکایتیں مسلسل ہیں اور یہ سب انسانیت، قانون پسندی یا جمہوریت نہیں بلکہ فرعونیت، ظلم، ابوجہل کی صفات اور یزیدیت ہے۔یہ حب الوطنی کی آڑ میں ملک دشمنی ہے۔

فیصل آباد میں "مدرسہ صادقین" کی افتتاحی تقریب

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی کے وکیل الشیخ جعفر علی النجفی الیعسوبی کے ہمراہ ان کی ٹیم اور حجۃ الاسلام فیض علی کرپالوی کی کوششوں سے مدرسہ صادقین کا افتتاح کردیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق، افتتاحی تقریب میں شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ سید تقی شاہ نقوی سمیت کثیر تعداد میں علمائے کرام شریک ہوئے۔

آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی کی ہمشیرہ کے انتقال پر وفاق المدارس کے اراکین کا اظہار رنج وغم

حضرت آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی کی ہمشیرہ محترمہ کے انتقال پرملال پر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، جنرل سیکرٹری علامہ محمد افضل حیدری، علامہ سید محمد تقی نقوی، علامہ جمعہ اسدی، علامہ ڈاکٹر جواد ہادی، علامہ ڈاکٹر سید محمد نقوی اور علامہ کرم علی حیدری نے مشترکہ تعزیتی بیان میں شدید رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے قائدین اور جامعۃ المنتظر لاہور کے اساتذہ نے حضرت آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ہم اس عظیم سانحے پر تمام لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے مرحومہ کی مغفرت اور اہل خانہ کیلئے توفیق صبر کی دعائیں بھی کیں۔

پاکستان کی سرزمین پر شیعہ افراد کا لاپتہ ہونا قابل تشویش ہے، انجمن امامیہ بلتستان

صدر انجمن امامیہ بلتستان اور نائب خطیب مرکزی امامیہ جامع مسجد سکردو حجۃ الاسلام سید باقر الحسینی نے کہا کہ پاکستان کی سرزمین پر شیعہ افراد کا لاپتہ ہونا قابل تشویش ہے۔اگر کوئی مجرم ہے تو اسے عدالتوں میں پیش کیا جائے۔قانون کے کٹہرے میں لائے بغیر غائب کردینا غیر قانونی اور غیر اسلامی عمل ہے جس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام لاپتہ افراد کو فوراً رہا کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ سالہا سال سے جبری طور پر لوگوں کو لاپتہ کرنا اور ان کے گھر کے افراد سے ملاقات نہ کروانا انتہائی قابل مذمت امر ہے ملک بھر میں جاری شیعہ مسنگ پرسنز ایکشن کمیٹی کے احتجاجی دھرنوں کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔اب تک عدلیہ کی جانب سے بھی جبری طور پر لاپتہ افراد کی بازیابی کو ممکن نہ بنانا قابل مذمت ہے۔

وفاق المدارس الشیعہ کے سالانہ امتحانات 22 مئی سے شروع ہوں گے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے زیر اہتمام سالانہ امتحانات 22 مئی سے شروع ہوں گے۔

شعبہ امتحانات کی طرف سے جاری اعلامیہ کے مطابق داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 اپریل ہے۔ ڈبل فیس کے ساتھ یکم مئی تک داخلہ فارم جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ امیدواروں اور مدارس کو امتحانی مراکز کے حوالے سے اطلاع فون، واٹس ایپ اور رول نمبر سلپ میں کردی جائے گی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ داخلہ فارم مرکزی دفتر جامعۃ المنتظر یا وفاق المدارس کی ویب سائٹ www.wmshia.com سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔واضح رہے کہ 23 مارچ کو وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے مطالبے پر رئیس الوفاق علامہ حافظ ریاض حسین نجفی نے امتحانی فیس میں نمایاں کمی کردی ہے۔ وفاق المدارس کی طرف سے امتحانی ڈیٹ شیٹ علیحدہ سے جاری کی جائے گی۔

رمضان المبارک میں گائیڈ لائنز جاری

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی جانب سے مدیران مدارس، ائمہ جمعہ و جماعت اور خطبائے کرام کے نام جاری خط میں وفاق کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ آج گورنر ہاؤس پنجاب میں بذریعہ ویڈیو لنک صدر پاکستان جناب ڈاکٹر عارف علوی صاحب سے تمام مسالک کے علماء کرام کی میٹنگ ہوئی جس میں آگاہ کیا گیا کہ کورونا کی تیسری لہر پہلی دو لہروں سے زیادہ خطرناک ہے لہٰذا ماہ مبارک رمضان رحمت وبرکت کے مہینے میں جہاں رجوع الی اللہ کی ضرورت ہے وہاں نماز جمعہ و جماعت، مجالس ومحافل کے اجتماع میں ایس او پیز کا مکمل خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔علمائے کرام کو چاہئے کہ اپنے خطبات میں ان امور تاکید کریں: ماسک کا استعمال، سینیٹائزر لگانا، ہاتھوں کو بار بار دھونا، سماجی فاصلہ رکھنے کے ساتھ ایس او پیز کی مکمل پابندی کرنا۔جناب صدر پاکستان کی خواہش ہے کہ ماہ مبارک کا پہلا جمعہ کرونا سے نجات کے لیے استغفار کا جمعہ قرار دیا جائے۔ ماہ رمضان المبارک صدقات اور خیرات کا مہینہ ہے لہٰذا مساجد اور مدارس کے تعاون میں کمی نہیں آنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ترقی اور خوشحالی عطاء فرمائے آمین!

معاد پر اعتقاد کا اثر انسان کے کردار سے ظاہر ہونا چاہئے، آیت اللہ مظاہری

حوزہ علمیہ اصفہان کے سربراہ آیت اللہ حسین مظاہری نے آج اپنے آن لائن درس اخلاق میں کہا کہ متقین کی دو خاص صفات ہوتی ہیں، جن میں سے ایک اعتقادی صفت ہے؛ یعنی: اللہ تعالیٰ سے تعلق برقرار رکھنا اور اس پر ایمان رکھنا؛ جبکہ دوسری خاص صفت عملی ہے ؛یعنی: لوگوں سے رابطہ رکھنا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ متقین اپنے کردار کے ذریعے معاشرے میں عبادتوں کو زندہ رکھتے ہیں اور یہی صفت ان کی خصوصیات میں سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متقین قرآن مجید، تمام آسمانی کتب اور معاد پر پختہ یقین اور ایمان رکھتے ہیں۔ درحقیقت یہ اعتقادی مسائل ایک ساتھ آئے ہیں، تاکہ ہم یہ جان لیں کہ ایمان کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ ایک قسم نظریاتی ایمان ہے ۔ ہر مسلمان نظریاتی ایمان کا حامل ہوتا ہے؛ یعنی: قرآن مجید اور اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل ہونے والی کتابوں پر سارے مسلمان عقیدہ رکھتے ہیں۔

قرآن مجید پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ابدی معجزہ ہے۔ اس پر نظریاتی ایمان بھی ظاہر ہونا چاہئے؛ یعنی: پہلے اپنی گفتار کے ذریعے اپنے مسلمان ہونے کا اظہار کرے، لیکن ایمان کا دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ قرآن مجید پر عمل کرے۔ اگر کوئی شخص قرآن پر حقیقی ایمان رکھتا ہے تو ضروری ہے کہ قرآن مجید سے مانوس بھی ہو۔

شیخ زکزاکی کی رہائی کے لیے ہونے والے پرامن مظاہرے پر نائیجیرین پولیس کا حملہ، ایک شیعہ نوجوان شہید کئی زخمی

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، نائیجیرین پولیس نے شیخ زکزاکی کی رہائی کے لیے ہونے والے شیعوں کے پرامن احتجاجی مظاہرے پر حملہ کر کے ایک شخص کو شہید اور کئی کو زخمی کر دیا ہے۔ روز ۲۹ مارچ ۲۰۲۱ بروز سموار کو امام زمانہ (عج) کے یوم ولادت کے موقع پر نائیجیریا میں شیخ زکزاکی اور ان کی زوجہ کی رہائی کے لیے اس ملک کے شیعوں نے دارالحکومت ابوجا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی تنظیم کے دفتر کے باہر پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا اس دوران پولیس نے مظاہرین پر فائرنگ شروع کر دی اور آنسو گیس کی شلیک کے ذریعے مظاہرین کو تتر بتر کرنے کی کوشش کی۔ پولیس کی براہ راست فائرنگ کے دوران ایک شیعہ نوجوان "محسن جعفر (مینا) شہید ہو گئے جبکہ کئی دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔

آیت اللہ اعرافی کا شیخ نوروز علی نجفی کی رحلت پر علماء اور مدارس پاکستان سے اظہار تعزیت

ایرانی دینی مدارس کے سربراہ آیت اللہ علی رضا اعرافی نے ایک پیغام میں حجت الاسلام و المسلمین استاد شیخ نوروز علی نجفی کی رحلت پر علماء اور مدارس پاکستان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مدارس پاکستان کے مایہ ناز استاد اور ممتاز عالم دین جناب حجت الاسلام والمسلمین شیخ نوروز علی نجفی (رح) کی رحلت کی خبر سن کر نہایت افسوس ہوا۔ اس پرہیزگار عالم نے اپنی عظیم زندگی کو اسلامی علوم اور معارف اہل بیت علیہم السلام کی ترویج اور فروغ کے ساتھ طلاب کی تدریس، تربیت اور پاکستان میں اسلامی تعلیم کی ترویج کیلئے صرف کر دیا۔ اس عظیم عالم دین کی جدائی پر مرحوم و مغفور کے خاندان سمیت دیگر پسماندگان، شاگردوں، علماء اور مدارس دینیہ پاکستان کی خدمت میں تعزیت عرض کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام بخشے اور ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے! آمین

معروف شاعر سید نوشے رضا المعروف رضا سرسوی انتقال کر گئے

ہندوستان کے مشہور و معروف شاعر اہلبیت سید نوشے رضا المعروف رضا سرسوی انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم ایک، شستہ و شگفتہ اخلاق کے حامل، وجیہ و پروقار، متقی و پرہیزگار، صاحب دل و صاحب حال، علم و فن کے سفیر، اپنی ذات میں بے نظیر، دین اسلام کے مخلص و ہمدرد اور اہل بیت رسولؐ کے وفادار اور شیدائی تھے۔ ہم وفاق ٹائمز کی جانب سے اس سانحہ ارتحال پر تمام سوگوار و لواحقین کی خدمت میں تسلیت و تعزیت پیش کرتے ہوئے بارگاہِ خداوندی میں دعا گو ہیں کہ خداوند عالم ان کے چاہنے والے سبھی حضرات بالخصوص پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

علامہ شیخ نوروز نجفی انتہائی شفیق اور باعمل عالم دین تھے، علامہ سید محمد حسن نقوی

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، مدیر حوزہ علمیہ امام المنتظر قم حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد حسن نقوی نے حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ شیخ نوروز علی نجفی کی رحلت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ شیخ نوروز انتہائی شفیق اور باعمل عالم دین تھے، دینی علوم کی ترویج اور مکتب آل محمدؐ کے پرچار کیلئے انہوں اپنی حیات صرف کر دی۔

انہوں نے کہا کہ علامہ شیخ نوروز علی نجفی کا انتقال ملک و ملت کے لئے بڑا سانحہ ہے، مرحوم علم و تحقیق کے میدان میں نمایا مقام رکھتے تھے، ان کے انتقال سے علمی دنیا میں بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ حجت الاسلام والمسلمین سید حسن نقوی نے ان کے انتقال کو مکتب تشیع کا بڑا نقصان قرار دیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی مغفرت کی دعا کرتے ہوئے تمام پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

لوگوں کی سماجی مشکلات کے حل کے لئے اقدامات کریں، آیت اللہ جواد فاضل

جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم کے رکن اور مرکز فقہی ائمہ اطہار علیہم السلام کے سربراہ آیت اللہ جواد فاضل لنکرانی نے پاکستانی مبلغین کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صہیونی لابی ہمیشہ اسلام و مسلمین خصوصا شیعیان اہل بیت اور اسلامی انقلاب کے خلاف ریشہ دوانیوں میں مصروف ہے؛ لہٰذا آپ مبلغین کی ذمہ داری ہے کہ منبروں سے دشمنان دین کے پس پردہ عزائم کو بے نقاب کریں۔ جس منبر سے مسلمانوں کی عصری ضروریات بیان کرنے سے دامن بچایا جائے، خواہ جتنی بھی آیات اور احادیث بیان کی جائیں ان کا کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہوگا۔ مبلغین کے لئے ضروری ہے کہ لوگوں کی ہدایت و رہنمائی میں پیش پیش رہیں۔ اگر مبلغین استطاعت رکھتے ہیں تو انہیں لوگوں کی سماجی مشکلات کے حل کے لئے اقدام کرنا چاہئے۔

خانہ کعبہ میں روزانہ صرف ڈیڑھ لاکھ افراد کو عمرے اور عبادت کی اجازت ہوگی

سعودی عرب میڈیا کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے امور کی جنرل پریذیڈینسی کے سربراہ شیخ عبدالرحمان السدیس نے ماہ رمضان میں عمرے اور نمازوں کی ادائیگی سے متعلق ہدایات جاری کی ہیں۔ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ ماہ صیام کے دوران مسجد الحرام میں روزانہ صرف ڈیڑھ لاکھ افراد کو داخل ہونے کی اجازت ہوگی جن میں سے 50 ہزار معتمرین ہوں گے۔ معتمرین کے لیے عمر 65 سال سے زائد اور ویکسی نیشن مکمل ہونے کی شرط رکھی گئی ہے۔ حج اور عمرہ کے نائب وزیر ڈاکٹر عبدالفتح نے کہا کہ مسجد الحرام میں معمول کی عبادت کرنے اور عمرہ ادا کرنے کے خواہش مند کو ہفتہ واری الگ الگ پرمٹ جاری کئے جائیں گے۔ اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالفتح نے ماہ صیام میں عبادت اور عمرہ کے خواہش مند کو پرمٹ حاصل کرنے کے لیے توکلنا ایپ پر درخواست جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔

اگر سماج میں سخاوت و نیکی و احسان نہ ہو اور لوگوں کو ایک دوسرے کی ضروت نہ ہو تو سماج میں باہمی محبت کا ماحول بھی ختم ہو جائے گا، حجت الاسلام مروی

حجت الاسلام والمسلمین احمد مروی نے حرم امام رضاؑ میں خدام کے لئے وعظ کرنے والے مدرسین اخلاق کے لئے منعقدہ پہلے ٹریننگ پروگرام کے آغاز کے پر "انما بعثت لاتم مکارم الاخلاق "یعنی" میں اخلاقیات کی معراج کے لئے مبعوث ہوا ہوں" کی روایت کا ذکر کیا اور کہا کہ اس حدیث اور شب مبعث کی اس دعا سے جس میں "تجلی اعظم "اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں تمام پیغمبروں کے فضائل کے جمع ہونے کی بات کہی گئی ہے، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اخلاقیات ہمیشہ تمام انبیاء کا نصب العین رہا ہے اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اخلاقی خوبیوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

انہوں نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ اچھا اخلاق، صرف خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی پر ہی منحصر نہیں ہے، کہا کہ خوش خلقی کبھی کبھی اخلاقی خوبی ہو سکتی ہے لیکن اخلاقیات کا دائرہ بہت زیادہ وسیع ہے اور وہ تمام اخلاقی فضائل جن پر اسلام میں تاکید کی گئی ہے، اخلاقی خوبیوں کے دائرے میں آتے ہیں۔

یکم رمضان سے رہبر انقلاب اسلامی ایران کی موجودگی میں محفل انس با قرآن کریم منعقد ہوگی

یکم رمضان المبارک بروز بدھ، 14 اپریل سے بوقت تہران شام 5 بجے، ایرانی ریڈیو اور ٹیلی ویژن نیٹ ورکس سمیت سوشل میڈیا پر براہ راست نشر ہوگا

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، رہبر انقلاب اسلامی ایران کی جانب سے اس سال رمضان المبارک کی قرآنی تقاریب، کورونا وائرس ایس او پیز کے مطابق، اجتماعی پروگراموں کے عدم انعقاد کو مدنظر رکھتے ہوئے، صرف کچھ ایرانی مایہ ناز اور برجستہ قاری قرآن کی موجودگی میں مصلی امام خمینی تہران میں منعقد ہوں گی۔

محفل انس با قرآن مجید کا یہ پروگرام یکم رمضان المبارک بروز بدھ، 14 اپریل سے بوقت تہران شام 5 بجے، ایرانی ریڈیو اور ٹیلی ویژن نیٹ ورکس سمیت سوشل میڈیا اور KHAMENEI.IR سے براہ راست نشر ہوگا۔

المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کے سربراہ کا علامہ شیخ نوروز علی نجفی کی وفات پر تعزیتی پیغام

سربراہ جامعہ المصطفی حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر علی عباسی نے ایک پیغام میں، دینی مدارس پاکستان کے مایہ ناز استاد حجت الاسلام شیخ نوروز علی نجفی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پیغام کا مکمل متن مندرجہ ذیل ہے:

مدرسہ جعفریہ کراچی کے مدیر اور مخلص عالم پرور مربی حجۃ الاسلام شیخ نوروز علی نجفی اعلی اللہ مقامہ کے انتقال پرملال کی خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔ آپ انتہائی متواضع اور اخلاق حسنہ سے آراستہ عالم دین تھے جن کی بابرکت زندگی مکتب اہل بیت علیہم السلام کے شاگردوں کو پروان چڑھانے میں گزر گئی۔ اس عظیم عالم دین کے شاگرد پوری دنیا میں مکتب اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں۔ یقینا یہ کارنامہ ان کے نامہ اعمال کا سنہرا ورق ثابت ہوگا۔ "عاش سعیدا ومات سعیدا" اس خدمت گزار عالم دین کی رحلت پر پاکستان کے دینی مدارس، علمائے کرام، ان کے تلامذہ اور اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتا ہوں اور بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ رب العزت ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل اور اجر عظیم عطا فرمائے! آمین

وسیم رضوی سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ قرآن مجید کی حقانیت اور عظمت کو واضح کرتا ہے، علمائے شیعہ ہندوستان

وسیم رضوی سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ قرآن مجید کی حقانیت ہندوستانی سپریم کورٹ میں وسیم رضوی کے ذریعے قرآن کریم کی 26 آیتوں کو قرآن سے ہٹانے کے سلسلہ میں داخل کی گئی عرضی کل عدالت عالیہ نے خارج کر دی ہے اور وسیم رضوی پر پچاس ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔

اس موقع پر آل انڈیا شیعہ کونسل کے اراکین نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ قرآن کریم کی عظمت وفضیلت اور حقانیت کو واضح کرتا ہے اور ملک میں رہنے والے باشندوں کا کورٹ پر یقین اور اعتماد مستحکم کرتا ہے۔

شیعہ کونسل کے نائب صدر وقومی ترجمان مولانا جلال حیدر نقوی نے کہا کہ وسیم رضوی کے ذریعے داخل کی گئی عرضی پوری طرح بے بنیاد اور ملک میں امن وامان کی فضا کو ختم کرنے کے لیے اور ملت کا شیرازہ بکھیرنے کے لیے تھی آج کورٹ کے ذریعے اسے جرمانہ کے ساتھ خارج کیا جانا ملک کے آئین اور قانون کی عظیم فتح ہے۔

اس موقع پر کونسل کے صدر مولانا جنان اصغر مولائی نے کہا کہ ہم سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں یہ فیصلہ کروڑوں لوگوں کی عقیدتوں سے جڑا ہوا ہے کورٹ کے فیصلے نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہندوستان میں سبھی مذاہب کا احترام اور ان کے پیروکاروں کے عقائد کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے۔ مولانا نے کہا کہ وسیم رضوی نے اپنی ذہنی گندگی اور آلودگی کو اس عرضی کے ذریعے ظاہر کیا ہے مگر اللہ کا اعلان ہے کہ ہم نے اس ذکر کو نازل کیا ہے اور اس کی حفاظت بھی ہم ہی کریں گے۔ یہ پورے ملک کے امن اور انصاف پسند لوگوں کی فتح ہے۔ آل انڈیا شیعہ کونسل کے جنرل سکریٹری مولانا مرزا عمران علی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو تاریخی بتاتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ فیصلہ ہر دور میں ایک نظیر بن کر موجود رہے گا تاکہ وسیم رضوی جیسے شیطان صفت لوگ ملک اور ملت کا شیرازہ بکھیرنے کے لیے آئندہ کوئی سازش نہ کر سکیں۔ اس موقع پر اہلبیت کونسل انڈیا کے صدر اور آل انڈیا شیعہ کونسل کے سرپرست مولانا سید محمد رضا غروی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو ملک کے آئین اور قانون کی حقانیت اور شفافیت کی دلیل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب ہمیشہ تمام مذاہب کا احترام کرنے والی رہی ہے اور ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ملک میں فرقہ وارانہ یکجہتی اور قومی ہماہنگی کو قائم رکھیں۔ اس موقع پر مولانا مرزا اظہر عباس اور مولانا عرفان علی بھی موجود رہے۔

جبری لاپتہ افراد بغیر جرم ثابت ہوئے دوہری سزا بھگت رہے ہیں، ڈاکٹر سید شفقت حسین شیرازی

ایم ڈبلیو ایم کے مرکزی رہنما حجت الاسلام ڈاکٹر سید شفقت حسین شیرازی نے کراچی میں مزار قائد پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی برائے شیعہ مسنگ پرسنز اور شیعہ جبری لاپتہ عزاداروں کے اہل خانہ کی طرف سے دیئے گئے دھرنے کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکام بالا اب تک لاپتہ عزاداروں کے اہل خانہ کے مطالبات کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ اپنے ایک خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت کا یہ رویہ مہذب دنیا کے رجحانات اور آئین میں مندرج حکومتی ذمہ داریوں کے منافی ہے۔

پاکستانی بحریہ ایرانی بحریہ کے ساتھ عسکری تعاون کو مضبوط بنانا چاہتی ہے

پاکستانی بحریہ کے فلیٹ کمانڈر خان محمود آصف نے بندر عباس میں ایرانی بحریہ کے ریجنل کمانڈر ریئر ایڈمرل جعفر تذکر سے ملاقات اور گفتگو کی ہے۔

ریئر ایڈمرل جعفر تذکر نے کہا ہے کہ اس قسم کی ملاقاتوں کا مقصد ایران اور پاکستان کی بحریہ کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا اور مشترکہ فوجی مشقوں کے طریقہ کار کا جائزہ لینا ہے۔

انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان مختلف سطح پر ہم آہنگی کے نتیجے میں مشترکہ بحری اہداف کے حصول میں مدد ملے گی اور خطے میں بحری جہاز رانی کے تحفظ کے لئے ایرانی اور پاکستانی بحریہ کو اپنے عزم وحوصلے کے مظاہرے کا موقع ملے گا۔

ریئر ایڈمرل جعفر تذکر کا کہنا تھا کہ مشترکہ مشقوں اور بحری معاملات میں ایک دوسرے کے ساتھ منظم تبادلہ خیال کا پیغام یہ ہے کہ آبنائے ہرمز اور شمالی بحر ھند کے اسٹریٹیجک علاقے کی سلامتی کو خطے کے ملکوں کے تعاون سے ہی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

پاکستانی بحریہ کے فلیٹ کمانڈر ایڈمرل خان محمود آصف نے کہا کہ ان کے اس دورے سے دونوں ملکوں کے درمیان تجربات کے تبادلے کے ساتھ ساتھ باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کا موقع بھی فراہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی بحریہ ایرانی بحریہ کے ساتھ عسکری تعاون کو مضبوط بنانا چاہتی ہے اور ہم مشترکہ فوجی مشقوں کے بارے میں تبادلہ خیال کی غرض سے بندر عباس پر لنگر انداز ہوئے ہیں۔

فیشن شو کے خلاف کشمیری خواتین کا احتجاج

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، حالیہ دنوں مقبوضہ جموں وکشمیر کے مقامات ٹیگور ہال اور ایس کے ای سی سی میں پہلی مرتبہ فیشن شو کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جس میں کشمیری خواتین کی ایک تعداد نے شرکت کرکے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔

اسی دوران اتوار کے روز برقع پوش خواتین کی ایک بڑی تعداد نے ڈل جھیل کے کنارے پرتاپ پارک سے لیکر ایس کے ای سی سی تک فیشن شو کے خلاف پیدل مارچ کرکے زبردست احتجاج کیا خواتین نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر فیشن شو کے خلاف اور پردے کے حق میں نعرے درج تھے۔ پلے کارڈز پر ائمہ اطہار اور امام خمینی کے اقوال کے علاوہ مغربی تہذیب کے خلاف بھی نعرے درج تھے۔ پیدل مارچ میں شامل احتجاجی خواتین نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ فیشن شو کے نام پر ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت سرزمین کشمیر کو فحاشی، عریانی اور بے حیائی کی منڈی میں تبدیل کیا جا رہا ہے تاکہ ان حربوں اور ہتھکنڈوں کے ذریعے کشمیری غیور خواتین کو گمراہ کیا جا سکے اور وہ دین سے دوری اختیار کر کے محض ایک کھلونا بن جائیں۔

انہوں نے کہا کہ کشمیری خواتین باغیرت اور زندہ ضمیر ہیں وہ اس طرح کی سازشوں کو کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہونے دیں گی۔

مزید کہا کہ برقع یا حجاب ہماری شان، پہچان اور غیرت ہے ہمیں اس پر فخر بھی ہے لہذا ہم اس فیشن شو فحاشی اور بے حیائی کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتی ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ سرزمین کشمیر میں فیشن شو کی اجازت دینے سے گریز کریں۔

احتجاج میں شامل ایک خاتون نے کہا کہ فیشن شو پردہ کے خلاف ایک منظم سازش ہے۔ اس سازش کو ناکام بنانے کے لئے خواتین کو چاہئے کہ وہ بیدار ہو جائیں۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے اہل مغرب مسلمانوں سے معافی مانگیں، وزیراعظم

وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے اہل مغرب مسلمانوں سے معافی مانگیں، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے خلاف وہی معیار اپنایا جائے جو ہولوکاسٹ کے خلاف تبصرہ پر اپنایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سب پر واضح کر دوں کہ ہماری حکومت نے تحریک لبیک پاکستان کیخلاف انسدادِ دہشت گردی قانون کے تحت جبھی کاروائی کی جب انہوں نے ریاستی عملداری کو للکارا اور کوچہ کو فساد سے بھرتے ہوئے عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملہ آور ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی آئین و قانون سے بالاتر نہیں ہوسکتا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دائیں بازو کے انتہاء پسند سیاستدانوں سمیت اہلِ مغرب کا وہ طبقہ جو آزادئ اظہار کی آڑ میں جان بوجھ کر ایسی شرانگیزیوں کو ہوا دیتا ہے، واضح طور پر اخلاقی احساس اور حوصلے سے محروم ہے کہ اس آزار پر 3.1 ارب مسلمانوں سے معذرت کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان انتہاء پسندوں سے معافی کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ مغربی حکومتوں سے بھی میرا مطالبہ ہے کہ وہ ہمارے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس میں گستاخی کے ذریعے جان بوجھ کر مسلمانوں کے خلاف نفرت و ایذاء کے فروغ میں ملوث عناصر کی سرکوبی کیلئے وہی معیار ملحوظِ خاطر رکھیں جو انہوں نے ہولوکاسٹ کیخلاف ہر قسم کی منفی گفتگو کو غیر قانونی قرار دیکر قائم کیا۔

ایران چین معاہدہ خطے کے لیے خوش آیند ہے، سینیٹر مشاہد حسین سید

ایک نجی ٹی وی چینل میں گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر مشاہد حسین سید کا کہنا تھا کہ دنیا تیزی کے ساتھ بدل رہی ہے اور طاقت کا توازن مغرب سے مشرق کی جانب تبدیل ہو رہا ہے۔

پاکستانی سینیٹ میں خارجہ امور کی کمیٹی کے سربراہ مشاہد حسین سید نے ایران اور چین کے درمیان سمجھوتے کو خطے کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات انتہائی قریبی اور دیرینہ ہیں اور اسلام آباد کو تہران بیجنگ تعاون پر خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ چین کے ون روڈ بیلٹ پروگرام کے مقابلے میں امریکہ کی جانب سے کسی بھی منصوبے کے امکان کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں سینیٹر مشاہد حسین سید کا کہنا تھا کہ امریکہ کے پاس نہ تو چین جیسی قیادت اور وسائل ہیں اور نہ ہی عالمی حالات اس وقت امریکہ کے حق میں ہیں۔

سینیٹر مشاہد حسین سید کا کہنا ہے کہ امریکہ اندرونی اور بیرونی دونوں سطح پر زوال کا شکار ہے اور بلاشبہ اکیسویں صدی ایشیا کی صدی ہوگی۔

ریاست کی رٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، وزیر داخلہ

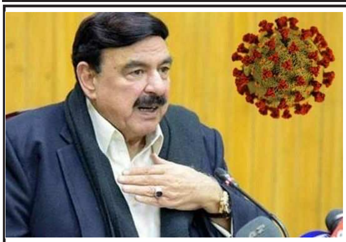

وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید کی زیر صدارت امن وامان کی صورتحال پر اجلاس ہوا، اجلاس میں تحریک لبیک کی جانب سے ہونے والے ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں اور دھرنوں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں وزیر داخلہ شیخ رشید کا کہنا تھا قانون ہاتھ میں لینے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا، ریاست کی رٹ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

عراق کو امریکی فوجیوں کی ضرورت نہیں، عراقی وزیراعظم

عراق کے وزیر اعظم مصطفی الکاظمی نے الشرق الاوسط کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عراق نے داعش کو شکست دی اور اب ہمیں امریکی فوجیوں کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2003 کے بعد اس ملک میں جو صورتحال بنی اور جس طریقے سے فرقہ وارانہ فسادات ہوئے اور عراقی قوم کے مابین عدم مساوات اور غیر مساوی تقسیم کرانے کی کوشش کی گئی جس کی وجہ سے خانہ جنگی ہوئی اور نتیجے میں عراقی بے گھر ہوئے اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ واضح رہے کہ عراقی عوام اور اس ملک کی سیاسی جماعتیں امریکی دہشت گرد فوج کے انخلا کا مطالبہ کر رہی ہیں، جبکہ عراقی پارلیمنٹ بھی اس سلسلے میں ایک بل پاس کر چکی ہے۔

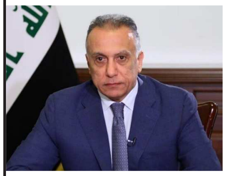

سینیٹ کمیٹیوں کی تشکیل پر اپوزیشن میں نیا تنازع

پارلیمانی کمیٹی برائے ججز تقرری کے ارکان کا معاملہ پیچیدہ ہوگیا اور اپوزیشن کے دونوں آزاد گروپس نے ججز کمیٹی میں نمائندگی مانگ لی۔

سینیٹر دلاور خان اور سینیٹر غفور حیدری نے نمائندگی کے لیے درخواستیں دیدیں جب کہ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کو اپوزیشن کی جانب سے درخواستیں موصول ہوگئیں، اپوزیشن لیڈر حزب اختلاف کے دو نام چیئرمین سینیٹ کو بھجوائیں گے اور نام موصول ہونے پر ججز کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

نیب لوگوں کی آزادی کیساتھ نہ کھیلے، سپریم کورٹ

سپریم کورٹ نے سرزنش پشاور ہائیکورٹ کے فیصلے کے خلاف نیب اپیل کی سماعت دوران کی۔ جسٹس مقبول باقر کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔

نیب ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل نے بتایا کہ نیب نے فراڈ کے ملزم سلمان فدا کے خلاف تحقیقات بند کردی ہے اور یہ معاملہ کارروائی کے لیے پشاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کو بھجوا دیا ہے، پشاور ہائیکورٹ نے گرفتاری سے قبل ملزم کو آگاہ کرنے کا حکم دیا، ہائیکورٹ کے فیصلہ کو صرف اس حد تک چیلنج کیا۔

جسٹس مظہر عالم میاں خیل نے ریمارکس دیے کہ معاملے میں نیب کا دائرہ اختیار نہیں تھا تو ملزم کو گرفتار کیوں کرنا چاہتے تھے، کسی کی آزادی سے کھیلنا آسان نہیں، نیب لوگوں کی آزادی کیساتھ نہ کھیلے۔

آرامکو کا چھن گیا آرام؛ مزید 11 میزائل سے حملہ

یمن کی مسلح افواج کے ترجمان یحیی سریع نے جمعرات کی علی الصبح سعودی عرب کے حساس مقامات پر بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملوں کی خبر دی ہے۔

یحیی سریع کے بیان کے مطابق یمن کے میزائل اور ڈرون یونٹ نے ایک مشترکہ کارروائی میں 11 میزائل اور ڈرونز کی مدد سے آرامکو کمپنی، پیٹریاٹ میزائل سسٹم اور جیزان میں کئی دیگر حساس مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔

یحیی سریع نے حملے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ آرامکو آئل کمپنی اور چند دیگر فوجی اہداف کو "سعیر" قسم کے سات میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ساتوں میزائل طے شدہ نشانوں پر جا کر لگے جس کے بعد آرامکو آئل کمپنی سے آگ کے شعلے اٹھتے دیکھے گئے ہیں۔

یحیی سریع کے بیان کے مطابق صماد 3 اور قاصف کے 2 قسم کے چار ڈرونز نے پیٹریاٹ میزائلی سسٹم اور گولہ بارود کے ڈپو کو بھی پوری مہارت کے ساتھ نشانہ بنایا ہے۔ یمنی فوج کے ترجمان نے اپنے بیان کے آخر میں اس بات کو دھرایا کہ یمنی عوام کے محاصرے اور نہتے شہریوں کا قتل عام جاری رکھنے کی صورت میں سعودی فوجی اتحاد کے خلاف اس طرح کے جوابی حملے کئے جاتے رہیں گے۔

امام زمانؑ کا وجود سراسر فیض، برکت، عطا اور فائدہ مند ہے، پرنسپل جامعہ فاطمیہ فیصل آباد

میلاد باسعادت منجی عالم بشریت حضرت امام زمانہ (عج) سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل جامعہ فاطمیہ فیصل آباد خانم فرحانہ گلزیب صاحبہ نے کہا کہ جس طرح دنیا ظلم وجور سے بھری ہے اسی طرح عدل وانصاف سے بھر جائے گی۔ ہر انسان کسی نجات دہندہ کا منتظر ہے ہر کوئی امن کا خواہاں ہے یقیناً امام زمین والوں کے لئے امان ہیں۔
انہوں نے کہا کہ امام مہدی ع کی غیبت کے اسباب پر اگر ہم غور کریں تو اس سوال کا جواب خود بخود واضح ہوگا امام نہیں بلکہ ہم غائب ہیں جن میں لیاقت اور استعداد ہے وہ امام کے حضور شرفیاب ہوتے ہیں امامؑ کا وجود سراسر فیض، برکت، عطا اور فائدہ مند ہے۔
امام فیض الہی، مخلوقات تک پہچانے کے لئے واسطہ ہوتے ہیں حجت خدا کی برکت سے رحمت نازل ہوتی ہے۔ ظاہری ہدایت کے علاوہ باطنی ہدایت بھی امام کرتے ہیں۔ دین خدا کی حفاظت کرتے ہیں۔ زمین حجت خدا سے خالی نہیں رہنی چاہئے وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ!
امام کا وجود امید کی کرن ہے، ظلم وستم کا خاتمہ اور مظلومین کے حقوق کا دفاع ہے۔ خداوند عالم ہمیں امام عصر علیہ السلام کے حقیقی منتظرین میں سے قرار دے۔

بھارت سے تجارت کو مسئلہ کشمیر کی متنازع پوزیشن پر بحالی سے مشروط کرنا قابل تحسین ہے، فائزہ نقوی

جمعیت علماء پاکستان شعبہ خواتین کی مرکزی صدر سیدہ فائزہ نقوی نے بھارت کے ساتھ تجارت کو مسئلہ کشمیر کی 5 اگست کی پوزیشن پر بحالی سے مشروط کرنے کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی برادری کا کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت نہ کرنا غیر انسانی، غیر اخلاقی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور اقوام متحدہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ مسئلہ کشمیر حل کروائے اور اسلامی ممالک کی تنظیم او آئی سی مظلوم کشمیریوں کی حمایت میں پاکستان کا ساتھ دے۔ پاکستانی قوم کشمیریوں کے حق خودارادیت اور تحریک آزادی کشمیر کی حامی ہے مگر حکومتی اقدامات مایوسی کے سوا کچھ نہیں ہیں۔
انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی اقوام متحدہ میں ایک تقریر اور کشمیر کی متنازع حیثیت کے خاتمے کے بعد جمعہ کے دن احتجاج کے علاوہ حکومت نے کشمیر پر بے حسی کا مظاہرہ ہی کیا ہے۔ بھارت سے تجارت کی بحالی مسلہ کشمیر کی سابقہ پوزیشن سے مشروط کرنا بھی عوامی دباو کا نتیجہ ہے، جسے جے یو پی سراہتی ہے۔ فائزہ نقوی نے کہا کہ قوم کا سوال ہے کہ کشمیر کو سرد خانے میں ڈالنا ہے یا سفارتی تعلقات استعمال کرکے دیرینہ مسئلے کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے گا، کیونکہ مسئلہ کشمیر کو حل کئے بغیر خطے میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ عالمی برادری مظلوم کشمیریوں کی آواز سنے۔

خواتین کی تعلیم وتربیت مدارس دینیہ خواتین کا خصوصی مشن ہے، ام کلثوم امیدی

مدارس دینیہ خواہران ہمدان کے زیر انتظام مدیر مدرسہ محترمہ ام کلثوم امیدی کے ساتھ فدک ہائیر ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ اور مدرسہ دینیہ الزہرا (ع) کی مدیر اور دیگر کارکنوں کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں مدرسہ کی مدیر نے کہا کہ فصل بہار تجدید اور نمو کا موسم ہے، جس سے زندگی کے تمام شعبوں میں ایک نئی شروعات اور نئی کوششوں کی عکاسی ہوتی ہے۔
انہوں نے کہا: رہبر معظم نے نئے سال (1400 ہجری شمسی) کو جو نام دیا ہے اس پر بہرحال عمل درآمد کرنا چاہئے۔ رہبر معظم کے اس نعرے کے مطابق پیداوار کا تعلق صرف معاشی اور مالی پہلوؤں سے وابستہ نہیں؛ بلکہ اس کو زیادہ وسیع پیمانے پر دیکھا جا سکتا ہے، جس میں مجاہدانہ افکار کی پرورش اور پرعزم افرادی قوت کی تربیت بھی شامل ہے۔
انہوں نے مزید کہا کہ حوزہ مدارس دینیہ خواتین کو چاہئے کہ رہبر معظم کے افکار کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سخت محنت کرے اور "مینجمنٹ"، "میکرو اور جامع پروگرام" اور "احساس ذمہ داری" کو بھی اپنے تعلیمی پروگراموں کا حصہ بنائے۔
معاشرے میں مومنہ خواتین کے ناقابل فراموش کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معاشرے کی نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہونے کی وجہ سے خاندان اور معاشرے کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل کے لئے ان کی ذمہ داری بہت سنگین ہے؛ لہذا مدارس دینیہ خواتین کا خصوصی مشن انقلابی اور مومنہ خواتین کی تعلیم وتربیت ہے۔ میٹنگ کے اختتام پر محترمہ ام کلثوم امیدی نے دین اسلام اور مکتب اہل بیت (ع) کی اعلیٰ تعلیمات کی نشر واشاعت اور تبلیغ کے لئے معاشرے میں موجود تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی بھرپور کوششوں پر زور دیا۔

جامعہ خدیجۃ الکبریٰ سرینگر میں میلاد حضرت امام مہدی عج کی مناسبت سے محفل کا انعقاد

ولادت باسعادت حضرت امام مہدی (عج) کے سلسلے میں سادات محلہ احمد پورہ میں جامعہ خدیجۃ الکبریٰ صلوۃ اللہ علیہا کے زیر اہتمام ایک محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقامی خواتین کے علاوہ طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ محفل میلاد میں قم المقدس ایران سے فارغ التحصیل معلمات وفاضلات نے خطابات کئے۔ انہوں نے فلسفہ غیبت اور عصر حاضر کی خواتین کی ذمہ داریوں کے موضوعات پر مفصل روشنی ڈالی۔

عفت اور پردے کے معاملے میں ہر خاندان کو اپنی ذمہ داری پر توجہ دینی ہوگی، مسئول حجاب وعفاف فاؤنڈیشن

ایران کے شہر قزوین کے مدرسہ دینیہ خواتین کی استاد اور حجاب و عفاف فاؤنڈیشن کی مسئول محترمہ ہمایونلو نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اگر ہم ایک اسلامی معاشرے کے آثار وفوائد سے بہرہ مند ہونا چاہیں تو ضروری ہے کہ مرد اور عورت کی حرمت بچانے کے لئے اسلام کے معین کردہ اصول اور قوانین کی رعایت کریں اور معاشرے میں انہیں نافذ کریں۔ اسلامی نظام کی خصوصیات کی جانب توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے کہا: اسلامی نظام عورتوں کو محدود کرنے کے درپے نہیں؛ بلکہ ان کی اسلامی معرفت کی افزائش اور مختلف اسلامی وانقلابی میدانوں میں ان کی شرکت کا خواہاں ہے۔
نہوں نے مزید کہا: پردہ اور عفت دو ایسے اہم امور ہیں جن پر مردوں اور عورتوں کو یکساں توجہ دینے کی ضرورت ہے اور ان برائیوں سے ہر حال میں باز رہنے کی ضرورت ہے جو عفت و پاکیزگی کو داغدار بنانے کا سبب بنتی ہیں۔ اس سلسلے میں اگر ہر خاندان اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے تو ہمیں بہت کم مشکلات کا سامنا ہوگا۔
محترمہ ہمایونلو نے عفت اور پردے کی ثقافت کی ترویج میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ لباس کے معاملے میں اسلامی ثقافت کی ترویج میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا، تعلیمی اداروں اور اسلامی تبلیغاتی مراکز کا اہم کردار ہے۔
آج دشمن مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے خاندان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کی کوشش میں ہے۔ ایسے میں ہر خاندان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی پوشاک کے معاملے میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرے اور بچپنے سے ہی معاشرے میں پردے کی ثقافت کو عام کرے۔

مہدیؑ کے مبارک نام سے معطر ماحول، دنیا کو گلستان بنا دیتا ہے

ایران کے مدرسہ خواتین کی ثقافتی اور تبلیغی مسئول خانم معصومہ ظہیری نے کہا کہ ہر شخص کو چاہئے کہ مہدی موعودؑ کے ظہور کی راہ میں حتی المقدور قدم بڑھائے۔ اور کورونا کی مشکل صورتحال کے باوجود بھی میڈیا کے ذریعے مہدی موعود (ع) کو متعارف کرانے اور ان کے ظہور کے لئے مقدمہ سازی کی کوششیں جاری رکھی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منجی بشریت کے ظہور کا نظریہ کسی خاص دین کا نہیں؛ بلکہ تمام ادیان کا مشترک نظریہ ہے؛ لہٰذا پوری کائنات کو ان کے ظہور کا انتظار ہے۔ اسلام آخری دین ہے اور اسی دین میں اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کو کمال عطا ہوا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے اس وعدے پر بھی ہمیں پختہ یقین ہے اور نبوت وولایت کی پاکیزہ نسل سے تشریف لانے والی ہستی پر ہمارا عقیدہ ہے۔ مدارس دینیہ خواتین کی اس شخصیت کا کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ نبوت وولایت کے پاک سلسلے سے تشریف لانے والے اس منجی کی مبارک عمر کو اتنی طولانی بنا دے گا کہ ان کے ظہور سے پوری دنیا پر عدل و انصاف کی حاکمیت ہوگی اور ہر شخص اس عدل وانصاف سے بہرہ مند ہوگا۔

کیفیت غیبت امام زمان

قسط:۲

حجت الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی

غیبت امام زمان عج کے بارے تین آراء ہیں

پہلی رائے جسمانی غیبت پے اور اس پر احادیث و روایات بطور دلائل پیش کر چکے ہیں۔

اب اسکی حقیقت کیا ہے آیا یہ امام کے اپنے ارادہ وقوت سے یہ معجزاتی طور پر انجام پاتی ہے یا ایک نوع علم ہے کہ ابھی تک انسان کی فہم و دسترسی سے دور ہے اس لیے وہ اسے معجزہ سمجھتا ہے جیسے ماضی میں بہت سے مسائل معجزاتی تصور کیے جاتے تھے لیکن علم وٹیکنالوجی کی ترقی سے واضح ہوا کہ یہ معجزہ نہیں بلکہ ترقی علم کی طاقت ونتیجہ ہے، چونکہ ہمارے آئمہ علیہم السلام از اول ان علوم پر دسترسی رکھتے ہیں تو جس چیز کو ان کے زمانے کے لوگ کرامت یا معجزہ جانتے تھے وہ شاہکار علم تھا.

اب جسمانی غیبت بھی ممکن اسی طرح ہو۔

ممکن ہے یہاں سوال پیدا ہو کہ اگر امام زمان عج کا جسم نامرئی ہے تو یہ بزرگان وعلماء اور عام لوگوں سے جو آپ کی ملاقاتیں نقل ہوئی ہیں جیسا کہ کتاب نجم الثاقب یا بحار الانوار میں بہت سے واقعات نقل ہوئے ہیں اور علمی محافل میں انکی تائید بھی ہوتی ہے اسکی توجیہ کیا ہوگی؟

اسکا جواب یہی ہوسکتا ہے کہ جسمانی غیبت دراصل حضرت امام مہدی عج کے اپنے ارادہ و منشاء سے مربوط ہے جب حضرت کسی وقت مصلحت جانیں تو اپنے خاص شیعوں اور محبین کے لیے عارضی طور پر اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں اور انکی مشکلات کو دور کرتے ہیں۔

جیسا کہ اصول کافی کتاب الحجت میں امام صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے:

للقائم غیبتان: احدیھما طویلة و الاخری قصیرة فالاولی یعلم بمکانه فیها خاصة من شیعته، و الاخری لا یعلم بمکانه فیها الا خاصة موالیه فی دینه.

امام مہدی عج کے لیے دو طرح کی غیبت ہے ایک مختصر اور دوسری طولانی، پہلی غیبت میں صرف خاص شیعہ آپکی جگہ سے واقف ہیں جبکہ دوسری غیبت میں سوائے خاص موالیوں کے کوئی بھی آپکے مقام وجگہ سے آگاہ نہیں ہے۔

جیسے مقدس اردبیلی رح کے واقعہ میں دیکھتے ہیں کہ مرجع دنیائے شیعہ کی علمی وفقہی مشکلات کو دور کرنے کے لیے آپ عج انکے لیے مسجد کوفہ کے محراب میں ظاہر ہوتے ہیں۔

یا جیسا کہ نقل ہوا ہے کہ میرزا قمی (صاحب کتاب قوانین) تعجب کرتے تھے کہ علامہ بحر العلوم میرے ہم درس تھے، استعداد میں مجھ سے کہیں کم تھے لیکن کچھ عرصہ بعد علامہ بحر العلوم کے علم وعظمت کی بلندی دیکھتے ہیں تو ایک دن حیرت واستعجاب سے ان سے پوچھتے ہیں آپ کیسے اس مقام تک پہنچے ہیں؟!!

علامہ بحر العلوم اول ان سے وعدہ لیتے ہیں کہ جب تک زندہ ہوں اس راز کو برملا نہ کریں پھر اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کس طرح مسجد کوفہ میں ایک حضرت ولی عصر عج کی زیارت ہوئی اور مولا عج انہیں اپنے سینہ مبارک سے لپٹاتے ہیں اور انکا قلب وسینہ نورانی کرتے ہیں۔ ایسے بہت سے مستند واقعات ہیں کہ حضرت بسا اوقات خاص ہستیوں کے لیے کسی مصلحت کی بنا پر جلوہ کرتے ہیں۔ البتہ بعض ماہرین اس طرح کی غیبت کو چشم بندی سے تعبیر کرتے ہیں

منتظرین کی توبہ کے لیے قیمتی فرصت "ماہ رمضان"

امام سجادؑ فرماتے ہیں اپنے گزشتہ کردار کو یاد رکھنا چاہیے اور اگر وہ نادرست ہے تو اس پر پشیمانی کا اظہار ہونا چاہیے اور یہ بھی توجہ رکھیں کہ دوبارہ ایسا کام نہ ہونے پائے نیز یہ کہ گزشتہ برے کاموں کا جبران کرنا چاہیے یہی توبہ ہے یعنی اگر کوئی خدا کا حق رہ گیا ہے تو اسے ادا کریں اور کسی بندے کا حق ضائع کیا ہوا ہے تو اسے ادا کریں کریں.

امام سجاد ع کے خطبہ شام سے درس

مولا ع فرماتے ہیں: فتدبروا فیما مضی من عمر کم و ما بقی وافعلوا فیه ما سوف یلقیکم

امام سجادؑ فرماتے ہیں اپنے گزشتہ کردار کو یاد رکھنا چاہیے اور اگر وہ نادرست ہے تو اس پر پشیمانی کا اظہار ہونا چاہیے۔

اور یہ بھی توجہ رکھیں کہ دوبارہ ایسا کام نہ ہونے پائے نیز یہ کہ گزشتہ برے کاموں کا جبران کرنا چاہیے یہی توبہ ہے یعنی اگر کوئی خدا کا حق رہ گیا ہے تو اسے ادا کریں اور کسی بندے کا حق ضائع کیا ہوا ہے تو اسے ادا کریں کریں. مرحوم آیت اللہ شبر فرماتے ہیں کہ توبہ حقیقت میں تین چیزوں پر مشتمل ہے۔

علم، حالت، فعل۔ علم حالت کا موجب ہے اور حالت فعل کی علم سے مراد یہ ہے کہ اپنے گناہوں کے بارے میں جاننا اور سوچنا، گناہ وہ زہر ہے کہ جو انسان کے دین کو تباہ کرتا ہے اور اس کی اخروی حیات کو بھی تباہ کرتا ہے تو اس علم سے ایک خاص حالت پیدا ہوتی ہے کہ انسان کا دل افسردہ اور غمگین ہوتا ہے کیونکہ اسے احساس ہوجاتا ہے کہ وہ سعادت ابدی سے محروم ہو چکا ہے تو یہ غم اور تکلیف دہ احساس باعث بنے گا کہ وہ کچھ افعال انجام دے۔ اللہ کی بارگاہ میں ندامت و پشیمانی کا اظہار کرے اور سعادت ابدی کو حاصلِ کرنے کے لیے گناھوں کے ضرر کا نیک اعمال سے جبران کرے نیک اعمال دوائی کی مانند ہیں۔

لیکن دوائی کے اثر کے لیے شرط ہے کہ ایسی چیز سے مکمل پرہیز کرے جو دوبارہ بیمار کرے یعنی پھر گناہ نہیں کرنا مکمل پختہ ارادہ کرے۔

جیسے بیمار آدمی بدن سے بیماریوں کا زھر نکالنے کے لیے مکمل پرہیز اور دوائی کا استعمال کرتا ہے۔

مرتد وسیم رضوی کا فتنہ تحریف قرآن اور آیات جہاد کو حذف کرنے کی درخواست کا تنقیدی جائزہ (پہلی قسط)

ڈاکٹر طاہرہ بتول مذہبی اسکالر و استاد المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی

اتر پردیش میں ادارہ وقف کے سابق ڈائریکٹر وسیم رضوی کی جانب سے قرآن کریم کی ۲۶ آیات کو حذف کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس درخواست پر شیعہ سنی علما نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ مجلس علما ہند کے سیکریٹری مولانا کلب جواد اور اہل سنت کے عالم دین مولانا خالد رشید فرنگی نے مشترکہ پریس کانفرنس میں اس درخواست کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر اس شخص کو گرفتار کرکے مقدمہ چلایا جائے۔ وسیم رضوی نے درخواست میں کہا ہے: مذکورہ آیات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد قرآن میں شامل کی گئی ہیں اور ان سے شدت پسندی بڑھتی ہے۔

ہم یہاں وسیم رضوی کی اس درخواست کا جائزہ لیں گے اور عدم تحریف قرآن کو بیان کرتے ہوئے جہاد کی تشریع کی حکمت بیان کریں گے:

تحریف کے لغوی معنی:

تحریف کی اصل "حرف" ہے جس کے معنی کنارا اور گوشہ کے ہیں اور تحریف کلام، یعنی کلام کو اس کے طبیعی راستے سے ہٹانا ہے۔ الفاظ اور عبارتوں کے طبیعی راستوں سے مراد ان کے حقیقی اور واقعی معانی ہیں۔ اُن معانی سے انحراف کی صورت میں تحریف واقع ہوجائے گی۔ لہذا علماء تحریف کلام کی تعریف اس طرح کرتے ہیں: تفسیره علی غیر وجهه؛ کلام کے ظاہری معنی کے خلاف اس کی تفسیر اور تشریح کرنا "یعنی کلام کا بدلنا اور اسے کسی دوسرے معنی کی طرف پلٹانا ہے اس طرح کی تفسیر ایک قسم کی نامناسب تاویل شمار ہوتی ہے اور اس قسم کی تحریف کو تحریف معنوی کہتے ہیں کیونکہ درحقیقت تحریف معنوی، لفظ کی دلالت اور معنی کو تبدیل کر کے اسے اپنے صحیح اور اصلی راستے سے منحرف کر دیتی ہے۔ قرآن مجید میں جہاں بھی تحریف کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے یہی معنی (تحریف معنوی) مراد لیا گیا ہے۔ شیخ طبرسیؒ اس آیت» یحرّفون الکلم عن مواضعه «کے بارے میں کہتے ہیں:» ای یفسّرونه علی غیر ما انزل وهو سوء التاویل؛ یعنی جس چیز کے ارادے سے خدا نے آیتوں کو نازل کیا ہے وہ آیتوں کی اس کے خلاف تفسیر کرتے ہیں اور اسے بُری اور سوء تاویل کہتے ہیں.

زمخشری اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں: "ای یمیلونها عن مواضعها؛ یعنی لفظ کو اپنی اصل (وضعی) جگہ سے ہٹا دینا" کیونکہ اگر لفظ کی اپنے حقیقی معنی کے مطابق (کہ ظاہری طور پر لفظ جس پر دلالت کرتا ہے) تفسیر اور تشریح نہ کی جائے تو بے شک وہ اپنے حقیقی (وضعی) مقام سے منحرف ہوجاتا ہے۔

تحریف کی اصطلاحی تعریف:

اصطلاح میں تحریف کے سات معنی ہیں:

ا) کلام کی دلالت میں تحریف یعنی نامناسب تفسیر اور تاویل کرنا اس طرح کہ لفظ کے لغوی معنی اس کی تفسیر کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہوں اور وضع یا کوئی قرینہ بھی اس پر دلالت نہ کرتا ہو صرف اور صرف اپنی من پسند تفسیر اور تاویل کی گئی ہو۔ اس طرح کہ غیر مستند تاویل، تاویل باطل اور تفسیر بالرائے شمار ہوگی۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: من فسّر القرآن برایه فلیتبوّ امقعده من النّار؛ جس شخص نے بھی قرآن مجید کی اپنی من پسند تفسیر (تفسیر بالرائے) کی، اس نے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

۲۔ قرآنی آیتوں یا سورتوں کی ترتیب کے برخلاف تحریر: البتہ جمع قرآن کے موقع پر سورتوں کی ترتیب میں اس طرح کی تبدیلی تو واقع ہوئی ہے لیکن آیات میں اس طرح کی تبدیلی کا احتمال بہت ضعیف ہے۔

۳۔ قرائت میں ایسا اختلاف جو قراتِ مشہور کے برخلاف ہو۔ البتہ یہ اختلاف صدرِ اسلام سے صدیوں تک جاری رہا اور بعض قاری قراتِ مشہور کے برخلاف قرات کیا کرتے تھے۔

۴۔ لہجہ کا اختلاف: عرب قبیلوں میں سے ہر ایک کا اپنا مخصوص لہجہ تھا اور قریش کے لہجے کے برخلاف بعض قبائل قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے حالانکہ قرآن مجید قریش کے لہجہ میں نازل ہوا تھا۔ البتہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس اختلاف لہجہ کی اجازت فرمائی تھی۔ یہ حدیث» نزّل القرآن علی سبعة احرف «لہجوں کے اس اختلاف کو بیان کر رہی ہے۔

۵۔ کلمات میں تبدیلی: یعنی کسی لفظ کو قرآن سے اٹھا کر اس کی جگہ اس کے مترادف لفظ کو قرار دینا۔

۶۔ قرآن میں زیادتی: ابن مسعود کے متعلق ملتا ہے کہ وہ آیتوں کے بیچ میں بعض جملے تفسیر کے عنوان سے لے آتے ہیں تا کہ آیت کے مفہوم کو واضح تر کریں۔ چنانچہ انہوں نے آیت تبلیغ میں» انّ علیّاً مولی المومنین «، کے جملے کا اضافہ کر کے آیت کو اس طرح پڑھا ہے: یا ایّها الرسول بلّغ ما انزل الیک من ربّک۔ انّ علیاً مولی المومنین۔ وان لم تفعل فما بلّغت رسالته «نیز عجاردہ (ابن عجرد کے پیروکار بعض خوارج) کا گمان ہے کہ قرآن مجید میں سورہ یوسف کو بڑھا دیا گیا ہے۔

۷۔ قرآن میں کمی: بعض کا گمان ہے کہ قرآن مجید موجودہ مقدار سے زیادہ تھا اور یہ کمی بھولے سے ہوئی ہے یا جان بوجھ کر کی گئی ہے۔ تحریف کے مسئلہ میں بھی زیادہ تر اسی موضوع پر بحث و گفتگو ہوتی ہے اور یہ موضوع فریقین کے درمیان معرکۃ الآراء ہے کہ کیا قرآن مجید میں کوئی چیز کم ہوئی ہے یا نہیں؟ قرآن مجید میں کمی کا مسئلہ اہل سنت کی کچھ روایات (جو "حشویہ" سے نقل ہوئی ہیں) اور شیعوں کی بھی کچھ روایات (جو اخباریوں کی طرف سے وارد ہوئی ہیں) کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ البتہ اُمت کا اس بات پر اجماع ہے کہ قرآن مجید میں کبھی بھی کوئی چیز اضافہ نہیں ہوئی ہے۔ (جاری ہے)

قرآن مجید کیلئے موسم بہار ماہ مبارک رمضان ہے، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

رمضان اسمائے مبارکہ میں سے ایک نام ہے جس کی اہمیت اس قدر زیادہ ہے کہ کہا گیا ہے خالی رمضان لفظ نہ کہا جائے کیونکہ اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے

ماہ شعبان کے آخری ایام ہیں انہیں ایام میں رسول اعظمؐ نے خطبہ دیا اور اس خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! ایہا الناس کہہ کر بتایا جارہا ہے کہ یہ صرف ان لوگوں کے لئے نہیں جن کو صحابہ کرام کہا جاتا ہے بلکہ ان کے علاوہ قیامت تک آنے والوں کے لئے بھی میرا یہ پیغام ہے۔ ماہ مبارک ایسا مہینہ ہے جس میں نیکی کا بھاؤ اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ اگر کوئی آدمی دوسرے مہینوں میں ایک نیکی کرتا ہے تو دس گنا اس کا ثواب ملتا ہے لیکن اگر کوئی ماہ مبارک میں ایک نیکی کرے گا تو ستر گنا ثواب ملتا ہے تو جب نیکیوں کی قیمت بڑھ گئی ہے اس مہینہ میں حضرت محمد مصطفیؐ نے اپنے خطبوں میں فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرو۔ درحقیقت ماہ مبارک میں فرمان ہے کہ آپ ہمیشہ توجہ رکھیں قیامت کے دن کی طرف کہ آج مجھے پیاس محسوس ہو رہی ہے قیامت کے دن بھی پیاس ہوگی آج میں تکلیف میں مبتلا ہوں وہ لوگ جن کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا ان کی حالت کیا ہوتی ہے؟ تو تجربہ ہوتا ہے مشق ہوتی ہے۔

پیغمبرؐ کا ارشاد ہے کہ دیکھو جتنی عبادات بھی ہوتی ہیں ان سب کا ثواب خداوند عالم نے فرما دیا ہے فلاں چیز کا اتنے گنا، فلاں چیز کا اتنے گنا ثواب ملے گا۔ لیکن جہاں تک روزے کا تعلق ہے تو روزہ درحقیقت ایک حقیقی رابطہ ہے انسان اور خدا کے درمیان۔ کہا جاتا ہے کہ ہر مہینے کے اپنے اپنے تقاضے ہوتے ہیں اس مہینے کا تقاضا یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کرو اس لئے کہ ہر چیز کے لئے موسم بہار ہوتا ہے قرآن مجید کیلئے موسم بہار ماہ مبارک رمضان ہے قرآن مجید کا نزول اسی مہینے میں شروع ہوا۔ زیادہ سے زیادہ قرآنی آیات کی تلاوت کرو ایک آیت کا ثواب پورا قرآن مجید ختم کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ یہ واحد مہینہ ہے کہ اگر اس میں آدمی سویا ہوا ہے تو اس کا سونا بھی عبادت سمجھا جائے گا۔

امت مسلمہ کے لئے لازم ہے کہ وہ ماہ مبارک کی برکتوں کو سمیٹنے کی ہر ممکن کوشش کرے

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ماہ مبارک رمضان 1442 ھ کے آغاز پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ دور حاضر میں امت مسلمہ کو جس سنگین صورت حال کا سامنا ہے اس کی اصلاح کا ایک ذریعہ تطہیر نفس ہے۔ اگر ماہ مبارک رمضان میں تطہیر نفس کے عمل کو خلوص اور محنت سے انجام دیا جائے تو آفاق کے در کھل سکتے ہیں، علامہ ساجد نقوی کے مطابق رمضان المبارک کی آمد پر ایک طرف حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ عوام کے لئے بنیادی اشیائے ضروریہ کی فوری اور سستی فراہمی کو یقینی بنائے' بدامنی' دہشت گردی پر قابو پا کر عوام کو امن و تحفظ فراہم کرے' احترام ماہ صیام کو ہر حوالے سے یقینی بنائے' سحر و افطار کے اوقات میں لوڈ شیڈنگ پر قابو پائے جبکہ دوسری جانب امت مسلمہ کے لئے لازم ہے کہ وہ ماہ مبارک کی برکتوں کو سمیٹنے کی ہر ممکن کوشش کرے اور تزکیہ نفس کی خاطر عبادت و ریاضت کے مراحل پورے خلوص نیت اور تندہی سے انجام دے کیونکہ امت مسلمہ کے اندر بدامنی' ظلم و جور اور ناانصافی کا خاتمہ بھی تطہیر نفس سے ہی ممکن ہے۔ پوری امت مسلمہ اس ماہ مبارک میں روزے کا فریضہ انجام دیتی ہے۔

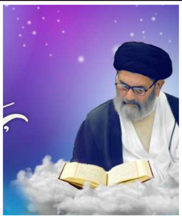

رمضان المبارک صبر و رضا اور ایثار و قربانی کا درس دیتا ہے، علامہ راجہ ناصر عباس جعفری

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سربراہ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے رمضان المبارک کے بابرکت موقعہ پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ رمضان المبارک صبر و رضا اور ایثار و قربانی کا درس دیتا ہے۔ خالق کائنات نے امت محمدی پر روزے اس لیے فرض کیے کہ وہ متقی بن جائیں۔ ہم نے ایک دن اللہ کے حضور اپنے ہر عمل کا جواب دہ ہونا ہے۔ لہذا اپنی زندگیوں کو اسلام کے حقیقی اصولوں کے مطابق ڈھالا جانا چاہیئے۔ اسلام ہمیں دوسروں کی جان و مال کے تحفظ، ظالمین سے دوری، ذخیرہ اندوزی کی مذمت اور مظلومین کی حمایت کا درس دیتا ہے۔ روزہ خود کو محض بھوکا یا پیاسا رکھنے کا نام نہیں بلکہ اپنے نفس کے محاسبے اور دوسروں کے احساس کا نام ہے۔ ہمارے ملک میں ایسے بھی کئی خاندان ہیں جن کے بچے مدتوں سے لاپتہ ہیں۔ ان کے اہل خانہ ہر سال سحری و افطاری کے اوقات میں ان کی کمی کو شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ حکومت ان جبری گمشدہ افراد کو بازیاب کرائے۔ رمضان میں کی گئی اس نیکی کا اجر کئی گنا زیادہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کر کے مہنگائی پر کسی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

شیعہ لاپتہ افراد کے اہل خانہ کا احتجاجی مظاہرہ، آرمی چیف اور وزیراعظم سے بازیابی کا مطالبہ

مُلک بھر کی طرح لاہور کے لبرٹی چوک میں جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسن کے زیراہتمام شیعہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لئے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرہ میں خواتین اور بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر لاپتہ افراد کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا تھا۔ لبرٹی چوک میں ہونے والے احتجاج میں لاپتہ افراد کے اہل خانہ نے بھی شرکت کی اور آرمی چیف، وزیراعظم سے لاپتہ افراد کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا۔

احتجاجی مظاہرہ سے امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان لاہور ڈویژن فخر عباس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس ملک کے پرامن اور محب وطن شہری ہیں ہمیں انصاف فراہم کیا جائے جبری لاپتہ تنویر حیدر بلوچ کے بھائی نسیم عباس نے کہا کہ اگر میرا بھائی گناہ گار ہے تو عدالت میں پیش کیا جائے ہمیں بتایا جائے کہ انہیں کیوں گرفتار کیا گیا ہے اگر ان کا کوئی قصور ہے تو عدالتوں میں کیوں نہیں پیش کیا جاتا۔ ہمارے آباواجداد نے اس ملک کے لیے قربانیاں دیں ہیں آج بانیان پاکستان کی اولادیں انصاف مانگنے کے لیے سڑکوں پر موجود ہیں۔

اس موقع پر مقررین نے مزید خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر جبری لاپتہ افراد کو فوری رہا نہیں کیا گیا تو پر ملک بھر میں علامتی دھرنوں کو مستقل دھرنوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ ہمارے اجتماعات میں آج بھی پاکستان سے محبت کا اظہار حب الوطنی سے بھرپور نعروں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

بڑھتی ہوئی لاقانونیت سے لگتا ہے پاکستان خودمختار ملک نہیں، بیرونی اداروں کی کالونی ہے، صدر شیعہ علماء کونسل پنجاب

شیعہ علماء کونسل شمالی پنجاب کے صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسنز کے کراچی میں مزار قائد پر دھرنے کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی بھی انسان کو بغیر کسی مقدمہ کے جبری طور پر لاپتہ اور قید رکھنا غیر آئینی، غیر انسانی اور غیر اسلامی فعل ہے۔ جبری گمشدگی کے کیسوں میں اضافہ ریاست پاکستان اور عوام کے لئے تشویشناک ہے۔ جبری گمشدگیاں انسانی حقوق اور آئین کی بھی خلاف ورزی ہے۔ اگر کوئی شخص قانون نافذ کرنے والے کسی ادارے کو کسی بھی مقدمے میں مطلوب ہے، تو انہیں عدالتوں میں پیش کر کے ٹرائل کیا جائے۔ لیکن سالہا سال سے جبری طور پر لوگوں کو حراست میں رکھنا، ان کی فیملی کے افراد سے ملاقات نہ کروانا، ان کی زندگی کے بارے میں شکوک و شبہات کہ وہ زندہ ہیں بھی یا قتل کر دیئے گئے ہیں، یہ ملک میں ریاست کے اندر ریاست کی بدترین مثال ہے۔ علامہ سبطین سبزواری نے کہا کہ عوام کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی، حکمرانوں اور جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اور بڑھتی ہوئی لاقانونیت سے لگتا ہے کہ پاکستان آزاد اور خودمختار ملک نہیں، بیرونی اداروں کی کالونی ہے۔ ہمارا سوال ہے ریاستی اداروں سے کہ وہ عوام کے حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتے تو کس بنیاد پر قومی خزانے سے تنخواہ لیتے ہیں۔ افسوسناک بات تو یہ بھی ہے کہ ابھی تک عدالتیں بھی جبری طور پر لاپتہ افراد کی بازیابی کو ممکن نہیں بنا سکیں۔ جس سے لگتا ہے کہ اغوا کرنے والے عدالتوں سے بھی زیادہ طاقتور ہیں۔